سوال

(360)بحالتِ نمازعارضہ کی وجہ سے خالی جگہ کوپُر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب ہم فرض نماز پڑھ رہے ہوں اور کسی آدمی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ جگہ جو خالی رہ جاتی ہے کیا اس کو پُر کرنا چاہیے یا ویسے ہی کھڑے رہنا چاہیے۔ اکثر بچے صف چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں تو کیا اس صورت میںہم چند قدم آگے چل کر صف پُر کر سکتے ہیں یا کہ نہیں اس کے متعلق بھی تفصیل سے بتائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بحالتِ نمازعارضہ کی وجہ سے خالی جگہ کوپُر کرلینا چاہیے۔ سنن ابوداؤدمیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے، کہ شیطان کےلیے صفوں کے درمیان جگہ نہ چھوڑو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :333

محدث فتویٰ